Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۲۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل
روزنامہ — ربوہ — یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily **ALFAZL** RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰ | ۱۷ صفر ۱۳۹۶ھ ۔ ۱۸ تبلیغ ۱۳۵۵ ہش ۔ ۱۸ فروری ۱۹۷۶ء | نمبر ۴۰

غانا کی احمدی جماعتوں نے اپنے جلسہ سالانہ کے موقع پر تین لاکھ روپیہ بطور چندہ خاص جمع کیا

یہ جماعت یہاں کے باشندوں کی حقیقی معنوں میں خدمت کر رہی ہے اور ملک کے اتحاد و ترقی کے لئے کوشاں ہے

احمدیہ مشن غانا کے زیرِ اہتمام قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے گا

غانا کے مشہور اور با اثر اخبار غانین ٹائمز میں جماعت کے جلسہ سالانہ کے سلسلے میں شائع شدہ خبروں کا ترجمہ

غانا (مغربی افریقہ) کی احمدی جماعتوں کا پچاسواں جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ۸ تا ۱۰ جنوری ۱۹۷۶ء کو سالٹ پانڈ کے مقام پر نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا تھا۔ اس جلسہ کی جو اطلاع بذریعہ تار موصول ہوئی تھی اس کا ترجمہ قبل ازیں "الفضل" ۱۷ جنوری ۱۹۷۶ء میں شائع ہو چکا ہے جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ اس جلسہ میں قریباً بیس ہزار افراد شامل ہوئے اور اس موقع پر احباب جماعت نے کئی لاکھ روپیہ بطور چندہ خاص پیش کیا۔ ملکی پریس، ریڈیو اور ٹیلیویژن نے وسیع پیمانے پر ہمارے اس جلسہ کی خبروں کی اشاعت میں حصہ لیا تھا چنانچہ غانا کے مشہور، با اثر اور موقر اخبار غانین ٹائمز (GHANAIAN TIMES) نے اپنی متعدد اشاعتوں میں اس جلسہ کی خبروں کو نمایاں طور پر شائع کیا۔ اس اخبار میں شائع شدہ خبروں کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"میجر اے جے ڈاؤونی صاحب (MAJOR A.J. DAWUNI) سنٹرل ریجنل کمشنر نے کل غانا کے باشندوں کو اس بات کی تلقین کی کہ ہر ممکن کوشش کر کے معاشرہ میں سے نفرت، حسد اور حرص و ہوس کے جذبات کو ختم کریں۔ مکرم میجر ڈاؤونی صاحب احمدیہ جماعت غانا کے پچاسویں سالانہ جلسہ کا افتتاح فرما رہے تھے۔ آپ نے فرمایا کہ یہی باتیں ملک میں فساد کا باعث بنتی ہیں اور ترقی کی رفتار کو کم کر دیتی ہیں۔

مکرم میجر صاحب نے فرمایا کہ گذشتہ ایام میں عیسائیت کی طرح مسلمانوں میں بھی ایک دوسرے سے مناقشت پائی جاتی تھی اور وہ ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے تھے لیکن اب فرقہ وارانہ جذبات کم ہو رہے ہیں۔ میجر صاحب نے جماعت احمدیہ کے اراکین سے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ تمام لوگوں سے چاہے وہ کسی فرقہ ہی سے تعلق رکھتے ہوں اچھے روابط قائم رکھیں گے اور معاشرہ میں امن کی فضا کو مستحکم کرنے میں مدد دیں گے۔

اس موقع پر مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم امیر اور مبلغ انچارج احمدیہ جماعت غانا نے میجر صاحب کو خوش آمدید کہتے ہوئے احبابِ جماعت کو بتایا کہ مرکز نے انہیں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ غانا ہی میں شائع کرنے کی اجازت دے دی ہے اور اس طرح ملک کا خاصہ زرِ مبادلہ بچ جائے گا۔

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے جو کہ عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں اپنے پیغام میں فرمایا کہ افریقہ کو ایک لمبے عرصہ تک استحصال کا نشانہ بنایا گیا اب احمدیہ جماعت کی باری ہے کہ آگے بڑھ کر استحصال کی بجائے یہاں کے جملہ باشندوں کی حقیقی معنوں میں خدمت کرے!!"

اسی اخبار نے اس جلسہ کے لئے اشانٹی کے حکمران اوٹومفو اوپوکو وارے ثانی کے پیغام کا بھی ذکر کیا اور لکھا کہ:-

"غانا کی احمدیہ جماعت کے پچاسویں سالانہ جلسہ کے موقع پر حکمران موصوف نے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جلسہ کی کارروائی کی خود راہنمائی فرمائے اور اسے کامیابی سے ہمکنار کرے۔"

(باقی صفحہ ۶ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ تبلیغ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت سے رکھے اور حضور کی عمر میں خاص برکت دے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت اور امان میں رکھے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ پہلے سے قدرے افاقہ ہے۔ احباب خاص توجہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب بھٹی ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر مشرقی افریقہ حال ربوہ قریباً تین ہفتہ سے بعارضہ انفلوئنزا بیمار ہیں۔ گو اب افاقہ ہے مگر کھانسی اور سوزشِ معدہ اور نفخ کی تکالیف چل رہی ہیں اور نقاہت بڑھ رہی ہے۔

بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت ان کی صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(قاضی عبدالسلام بھٹی۔ دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

میرے فرزند عزیزم منیر الحق صاحب شاہد ایم۔اے کو ۱۳ فروری ۱۹۷۶ء بروز جمعہ اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح، عمر پانے والا اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین۔ ربوہ)

لاہور میں جلسہ یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ لاہور کا جلسہ بسلسلہ یوم مصلح موعود ۲۲ فروری بروز اتوار دس بجے صبح مسجد دار الذکر میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ تعالیٰ

لاہور کے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(عبد اللطیف ستکوہی سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ۔ لاہور)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تیسواں سالانہ اجتماع ۱۸ اپریل ۱۹۷۶ء بروز اتوار ایک دن کے لئے مرکزِ سلسلہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۸ تبلیغ ۱۳۵۵ھ
۱۸ فروری ۱۹۷۶ء

دوہرے انقلاب پر منتج ہونیوالی عظیم التاثیر دعائیں

مامورین الٰہی لوگوں کو ہلاک کرنے نہیں بلکہ انہیں ہلاکت سے بچانے اور محفوظ کرنے کی غرض سے دنیا میں بھیجے جاتے ہیں۔ اُن کی بعثت کی ایک ہی غرض ہوتی ہے کہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی امان کے نیچے لے آئیں تاکہ کوئی مصیبت اور آفت خواہ وہ اُن کے اپنے نفس کی پیدا کردہ ہو یا قضاء و قدر کے نتیجے میں رونما ہوئی ہو انہیں گزند نہ پہنچا سکے۔

غرض اُن کی بعثت کی اتنی عظیم ہوتی ہے لیکن ظاہری اعتبار سے وہ خود انتہائی کمزور اور بے بس اور لاچار ہوتے ہیں۔ زور آور مخالفین کے شر سے بچنے کا بظاہر اُن کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہوتا نہ مال و دولت نہ قوت و طاقت، نہ اثر و رسوخ اور نہ اقتدار و اختیار۔ الغرض کچھ بھی تو نہیں ہوتا اُن کے پاس۔ اس لحاظ سے خود اُن کی اپنی ہستی اور اُن پر ایمان لانے والوں کی ہستی انتہائی خطرہ میں ہوتی ہے۔ خود بتیس دانتوں میں زبان کی طرح خطرات میں گھرے ہوئے ہونے کے باعث انہیں جان کے لالے پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ دنیا والوں کو مخاطب کر کے کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہمیں تم لوگوں کو ہلاکت سے بچانے اور خدا تعالیٰ کی امان کے نیچے جمع کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے۔ دنیا والے اُن کے اس اعلان پر ہنسی اُڑاتے ہیں کہ خود کو تو ہمارے غیظ و غضب سے بچانے کی طاقت نہیں رکھتے لیکن دعوے یہ باندھتے ہیں کہ یہ ہمیں خطرات سے بچانے پر مامور ہو کر آئے ہیں۔

مامورین الٰہی کے واقعات اس حقیقت پر شاہد ہیں کہ نہ صرف یہ کہ وہ زور آور مخالفین کے شر سے بچ جاتے ہیں بلکہ خود زور آور مخالفین کو ہر قسم کے خطرات اور ہلاکت سے بچانے کا وسیلہ ثابت ہوتے ہیں۔ اپنی کمزوری، ناطاقتی اور بے بضاعتی کے باوجود وہ اپنی بعثت کی اس عظیم غرض کو پورا کرنے میں کس طرح کامیاب ہوتے ہیں؟ اس سوال کا ایک ہی جواب ہے اور وہ یہ کہ وہ خود براہ راست خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوتے ہیں اور اس حفاظت کے نتیجہ میں وہ دوسروں کو بھی خدا تعالیٰ کی امان کے نیچے لانے کا عظیم الشان کارنامہ سرانجام دیتے ہیں۔

یہ حفاظت انہیں کس طرح میسر آتی ہے؟ اس کا جواب خدا تعالیٰ نے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ کہہ کر یہ دیا ہے کہ وہ دعاؤں کے ذریعہ سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں اپنے آپ کو لاتے ہیں اور پھر دوسروں کو خدا تعالیٰ کی حفاظت میں لانے کا وسیلہ بنتے ہیں۔ مکّی زندگی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرامؓ جس طرح ہر چہار طرف سے خطرات میں گھرے ہوئے تھے اور جس طرح کفارِ مکہ اُن کے خون کے پیاسے بنے ہوئے تھے اور اُن کی ہستی کو کالعدم کرنے پر تُلے بیٹھے تھے اس سے اپنے اور بیگانے سب واقف ہیں۔ اس کے باوجود ہوا یہی کہ قرآن مجید کی رُو سے وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ کا خدائی وعدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے طفیل پھر صحابہؓ کے حق میں بڑی شان سے پورا ہوا اور اس سے بڑھ کر یہ کہ خود کفارِ مکہ اگر ہلاکت سے نیچے رہے اور بالآخر اللہ تعالیٰ کی امان کے نیچے آ کر رہے تو اس کا باعث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعائیں تھیں جو آپ نے دن کے اوقات میں ہی نہیں رات کی خاموش گھڑیوں میں اُٹھ اُٹھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور مانگیں۔ آپ کی درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعائیں ہی تھیں جو عرب کی کایا پلٹنے پر منتج ہوئیں اور وحشی اور درندہ صفت لوگ باخدا ہی نہیں خدا نما انسان بنے بغیر نہ رہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع صلی اللہ علیہ وسلم کی مقبول دعاؤں کی انقلاب انگیزی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مُردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سُنا، جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس اُمّی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔" (برکات الدعا)

الغرض مامورین الٰہی اور ان کے متبعین کی درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعائیں دوہرا کام کرتی ہیں۔ ایک طرف وہ خود انہیں مخالفینِ حق کی ایذارسانیوں اور خون آشامیوں سے خدا تعالیٰ کی حفاظت میں لانے کا وسیلہ ثابت ہوتی ہیں اور دوسری طرف مخالفینِ حق کو اُن کی قہر سامانیوں سے باز رکھ کر اور اُن کی زندگیوں میں انقلاب لا کر انہیں بھی خدائی امان کے نیچے جمع کرنے کا موجب بنتی ہیں۔

دُعائیہ تضمین بر دُرِّ ثمین

بتقریب شادی خانہ آبادی صاحبزادہ مرزا فرید احمد سلمہٗ ابن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہمراہ سیدہ نزہت عزیزہ سلمہا بنت حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بتاریخ ۱۴ تبلیغ ۱۳۵۵ھ بمطابق ۱۴ فروری ۱۹۷۶ء۔

اللہ کی حمد کا میں گاؤں نہ کیوں ترانہ
مہدی کے بوستاں پہ پھر رنگ ہے سہانا
جس کی بہارِ نو کا شاہد ہے یہ زمانہ
"اے قادر و توانا آفات سے بچانا
ہم تیرے در پہ آئے ہم نے ہے تجھ کو مانا"

تیرے کرم سے آیا یہ یومِ شادمانی
نصرت جہاں کے پیارے ناصر کا لعلِ ثانی
ہر سُو ہے آج اس کے سہرے کی ضوفشانی
"دل میں مرے یہی ہے سُبحان مَن یَّرانی
یہ روز کر مبارک سُبحان مَن یَّرانی"

فضلِ عمر کی بستی ہے شادمان ساری
اک بے خودی کا عالم ہر قلب پر ہے طاری
یہ شعر ہر زباں پر بہرِ دعا ہے جاری
"میں جاؤں تیرے واری کر تو مدد ہماری
ہم تیرے در پہ آئے لے کر امید بھاری"

دولہا دُلہن میں یارب قائم رہے محبت
نزہت، فرید پائیں دونوں جہاں میں عزت
چلتی رہے چمن میں ان کے نسیم رحمت
"کر ان کو نیک قسمت دے ان کو دین و دولت
کر ان کی خود حفاظت ہو ان پہ تیری رحمت"

انعام تیرے ان پر لیل و نہار ہوویں
تیرے کلام پر یہ دل سے نثار ہوویں
دینِ محمدؐی کے خدمت گزار ہوویں
"حق پر نثار ہوویں مولیٰ کے یار ہوویں
با برگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں"

فرزندِ شاہِ بطحا بن کر مسیحؑ آئے
مِلّت کے باغ میں پھر وہ فصلِ گُل کو لائے
مستِ بہار ہو کر ہر پھول کیوں نہ گائے
"تیرے کرم نے پیارے یہ مہرباں بلائے
یہ دن چڑھا مبارک مقصود جس میں پائے"

اے رہنمائے دوراں اے رشکِ ماہِ کنعاں
ہوں آپ کو مبارک لختِ جگر کی خوشیاں
اللہ کے آستاں پر شبنمؔ ہے ثنا خواں
تُو نے یہ دن دکھایا میں تیرے منہ کے قرباں
اے میرے ربِّ محسن کیونکر ہو شکرِ احساں
یہ روز کر مبارک سُبحان مَن یَّرانی

شبنم بشیر واقف زندگی
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ نکاح

تربیت یافتہ احمدی پیدا کرو اور اپنے گھروں میں نیکی کا ماحول پیدا کرو

ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا کی ضرورت کے مطابق لٹریچر پیدا کیا جائے اور نئی تحقیق کی جائے

مورخہ ۶ فتح ۱۳۵۴ھش مطابق ۶ دسمبر ۱۹۷۵ء بعد نماز عصر مسجد مبارک میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ اسی موقعہ پر حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت انعام کے مستحق قرار پانے والے دو مقالہ نگاروں کو اپنے دستِ مبارک سے انعامات دیتے ہوئے فرمایا!

"اس وقت ایک تو ان مقالوں کے سلسلے میں مَیں نے کچھ کہنا ہے اور دوسرے ایک نکاح کا اعلان کرنا ہے۔ چونکہ ان دونوں میں آپس میں کوئی لڑائی اور جھگڑا نہیں ہے اس لئے ایک ہی گفتگو میں دونوں باتیں ہو جائیں گی۔"

حضور نے اس موقع پر جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے

محمد انور قریشی دکن صیغہ زود نویسی ربوہ

خطبہ مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:-

بعض خاندانوں کو اچھے لڑکے یا لڑکی کے رشتہ کی تلاش میں دقت محسوس ہوتی ہے اور کافی تگ ودو کرنی پڑتی ہے اور بڑی پریشانی اُٹھانی پڑتی ہے اور فضل عمر فاؤنڈیشن کو مقالہ لکھنے والوں کی تلاش میں بڑی تگ ودو کرنی پڑتی ہے اور بڑی پریشانیاں اٹھانی پڑتی ہیں حالانکہ یہ دونوں باتیں کوئی ایسی

پیچیدہ مسئلوں پر مشتمل

نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر فضل کیا ہے اور ساری جماعت کو ایک خاندان بنا دیا ہے اور یہ جو سید اور مغل اور پٹھان اور چوہدری کا فرق تھا اسے مٹا دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے احمدی ذہن میں جلاء پیدا کی ہے اس لئے نہ تو رشتوں میں کوئی دقت پیش آنی چاہیئے اور نہ مقالہ نویسوں کی تلاش میں تگ ودو کی ضرورت پیش آنی چاہیئے۔

جہاں تک مقالوں کا سوال ہے اس وقت اس بات کی ضرورت ہے کہ بہت کچھ لکھا جائے اور اس وقت اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ نئی تحقیق کی جائے کیونکہ دنیا علم کے میدان میں آگے نکل رہی ہے اور جو صحیح علمی تحقیق ہو رہی ہے وہ اسلام کی صداقت کے سامان پیدا کر رہی ہے اور اکثر باتیں ہماری نظر سے اسلئے اوجھل رہتی ہیں کہ وہ لوگ جنہیں ان کی طرف توجہ کرنی چاہیئے وہ توجہ نہیں کرتے اور اس طرح جن دوستوں کو اُن کی توجہ کے نتیجہ میں ان علوم کا علم ہونا چاہیئے ان کے علم میں یہ باتیں نہیں آتیں اور اسلام سے باہر جو لوگ یہ سمجھنے لگیں کہ یہ باتیں تو خدائے واحد و یگانہ کو ثابت کرتی ہیں ان کی تو اسلام دشمنی کی وجہ سے خواہش ہی یہ ہوتی ہے کہ یہ باتیں جتنے عرصہ تک چھپی رہیں اتنا ہی اچھا ہے۔

اس وقت صرف اس قسم کے لٹریچر اور کتب و رسائل کی ہی ضرورت نہیں بلکہ

مختلف زبانیں جاننے والے گروہ

اور جماعتیں اور ملک ہم سے یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ احمدیت یعنی صحیح، سچے اور حقیقی اسلام کی جو تعلیم ہے اس کے متعلق بھی ہمیں ہماری زبان میں لٹریچر مہیا کیا جائے۔ آپ کو یہ علم ہے کہ جب مَیں گوٹن برگ کی مسجد کی بنیاد رکھنے کے لئے گیا تو گوٹن برگ میں ۱۴ یوگوسلاو احمدی ہوئے اور اس کے بعد ایک اور مقام پر پہلے سات اور پھر دو اور پھر چار احمدی ہوئے یعنی وہاں تیرہ مزید احمدی ہو چکے ہیں اور ایک رَو جاری ہے۔ وہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے احمدیت کی صداقت کے چند ایسے وزنی دلائل کو سمجھنے کے بعد احمدیت کو قبول کر لیا ہے جن کے سمجھنے کے بعد احمدیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ یعنی اس بات کو قبول کر لیا ہے کہ آج مہدی علیہ السلام کے ذریعے

اسلام کی صحیح شکل

دنیا کے سامنے رکھی جا رہی ہے لیکن اسلام کی صحیح شکل کیا ہے؟ وہ کونسی تعلیم ہے جس سے بدعات نکال کر باہر پھینکی جا چکی ہیں؟ اسلام کی اور قرآن عظیم کی وہ کونسی حسین تعلیم ہے جو آج کے انسان کے مسائل کو حل کرنے والی ہے۔ اس کے متعلق ہمیں لٹریچر دو۔ اس کے متعلق ہمیں قرآن عظیم کی نئی تفسیر جو نئے معانی پر مشتمل تفسیر دو۔ چنانچہ جب بیعتیں ہوئیں تو آپ لوگ خوش ہوئے اور خوش ہونا چاہیئے تھا لیکن جس وقت یہ مطالبہ ہوا تو وہ لوگ جو اس طرف توجہ کر سکتے ہیں وہ جب توجہ نہیں کرتے تو مجھے ذہنی طور پر بہت کوفت اٹھانی پڑتی ہے۔

غرض اب اس علاقے سے یہ مطالبہ ہو گیا ہے کہ ہمیں یوگوسلاو زبان میں قرآن کریم ترجمہ تفسیری نوٹوں کے ساتھ دو، ہمیں اسلام کی حسین تعلیم کے متعلق کتب اور رسائل دو ہمیں یہ دو ہمیں وہ دو۔ اُن کا مطالبہ درست ہے اور ہمارا یہ فرض ہے کہ ہم ان کو یہ چیز دیں جس طرح کہ ہمارا یعنی ہر باپ اور ماں کا یہ فرض ہے کہ جب اُس کا لڑکا یا لڑکی جوان ہوتی ہے تو زبانِ حال سے یہ کہہ رہی ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جوانی کے تقاضے میرے ساتھ لگائے ہیں ان کو پورا کرنے کا موقع مہیا کریں۔ احمدیت کے اندر جو بچے پیدا ہوتے اور بڑھتے ہیں میں ان کی بات کر رہا ہوں وہ زبانِ حال سے یہ کہہ رہے ہوتے ہیں کہ ہمارے اوپر یہ تقاضا ہے کہ تربیت یافتہ احمدی پیدا کرو اور گھروں میں

نیکی کا ماحول پیدا کرو

ہمیں اس کا موقع عطا کریں۔ بعض ناسمجھ اور ناتجربہ کار ذہن بچیوں کو اس عمر تک پڑھاتے رہتے ہیں کہ اس کے بعد ان کے لئے رشتہ ڈھونڈنا مشکل ہو جاتا ہے ایک دفعہ ایک صاحب آئے کہ میری بچی بہت پڑھتی رہی ہے۔ اس نے ایم اے کیا ہے یہ کیا ہے وہ کیا ہے اب اس کی عمر ۳۰-۳۲ سال ہو گئی ہے آپ اس کے لئے کوئی رشتہ تلاش کریں۔ مَیں نے کہا کوشش تو کروں گا مگر تم یہ سوچ لو کہ ۳۰-۳۵ سال کا کنوارا مرد ڈھونڈنا آسان کام نہیں ہے بیس پچیس سال کی عمر میں شادیاں ہو جاتی ہیں۔ پس جو شادی کی عمر ہے اور جس عمر میں اسلام نے شادی کے لئے کہا ہے۔ جب لڑکا اور لڑکی اس عمر کو یعنی بلوغت کو پہنچ جاتے ہیں تو ان کی شادی ہونی چاہیئے اور جو روشن اور فراست والے ذہن ہیں اور جو علم رکھتے ہیں انہیں اس ملاپ کے لئے سامان پیدا کرنے چاہئیں جس ملاپ کے نتیجہ ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ساری دنیا امّتِ واحدہ بن جائے

گی اور تمام انسان ایک خاندان ہو جائیں گے۔

یہ جو دو سال میں صرف تین انعام ملے اور ان کا اعلان ہوا اس سے بڑا دکھ ہوتا ہے پہلے سال میں غالباً چار پانچ انعام ملے تھے اور پھر یہ کم ہوتے چلے گئے کیا خدا نے ہم سے ہماری عقلیں چھین لیں؟ ایسا تو نہیں ہوا۔ ہم ہی سست ہو گئے ہیں۔ پہلے سال چار انعام ملے تھے پھر تین، پھر زیرو، پھر دو، پھر ایک اس طرح یہ چل رہا ہے یہ تو بڑی افسوس ناک بات ہے۔

اگر ہم نے اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کرنا ہے تو اس وقت ہمیں ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم مختلف زبانیں سیکھیں اور مختلف زبانوں میں اتنی مہارت حاصل کریں کہ ان میں کتابیں لکھ سکیں اور گفتگو کر سکیں۔ اور پھر ہم خدا تعالیٰ سے یہ توفیق چاہیں اور اس رنگ میں دعا کریں کہ ہماری دعائیں قبول ہو جائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس رنگ میں کتابیں لکھنے کی توفیق عطا کرے کہ جس سے اُن زبانوں کے بولنے والی اقوام کو سیری حاصل ہو اور ان کے سر فخر سے بلند ہوں کہ ہم ایک ایسے

مذہب کی طرف منسوب ہونے والے

ہیں کہ جو اپنی علمیت کے لحاظ سے اور اپنی صداقت کے لحاظ سے دنیا کے ہر علم اور ہر اس چیز پر جس کو دنیا صداقت سمجھتی ہے بھاری اور وزنی ہے نیز ہمارے بچوں کی شادیاں ایسے وقت میں ہوں کہ جب اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا کرے کہ ان سے ایک نئی نسل بھی ہو اور وہ اس رنگ میں پیدا ہو اور پرورش پائے اور بڑھے اور پھلے اور پھولے کہ جو اسلام کے باغ میں تروتازگی پیدا کرنے والی ہو۔

اس وقت جس نکاح کے اعلان کے لئے میں کھڑا ہوا ہوں وہ عزیزہ بچی طاہرہ مشتاق صاحبہ کا ہے جو مکرم محترم ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب ساکن لاہور کی صاحبزادی ہیں۔ ان کا نکاح دس ہزار روپیہ مہر پر عزیزم کیپٹن سید منصور وقار صاحب ابن مکرم محترم سید مسعود احمد شاہ صاحب بخاری لاہور سے قرار پایا ہے۔

ایجاب قبول کے بعد حضور نے فرمایا

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بہت بابرکت کرے اور اس سے ایسی نسل چلے جو اسلام کی خادم ہو اور خدا تعالیٰ کی رضا اور اس کے پیار کو حاصل کرنے والی ہو۔ اور اللہ تعالیٰ جماعت کے پڑھے لکھوں کو یہ توفیق عطا کرے کہ وہ دنیا کی ضرورت کے مطابق دنیا کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کے متعلق لٹریچر پہنچا سکیں۔ دوست دعا کریں۔ (اس کے بعد حضور نے ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی)

(۲)

مورخہ ۱۳ صلح ۱۳۵۵ ہش مطابق ۱۳ جنوری ۱۹۷۶ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ایک نکاح کا اعلان فرمایا:۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(یوسف سلیم ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی)

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

"اس وقت جس نکاح کا میں اعلان کروں گا وہ عزیزم مکرم صاحبزادہ سید امجد لطیف صاحب کا ہے جو مکرم محترم صاحبزادہ سید محمد طیب لطیف صاحب کے بیٹے اور

صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مرحوم شہید رضی اللہ عنہ

کے پوتے ہیں۔ ان کا نکاح تیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم بابو شمس الدین خان صاحب مرحوم جو صوبہ سرحد کی جماعت ہائے احمدیہ کے امیر تھے، کی بچی عزیزہ نصرت جہاں شمس صاحبہ سے قرار پایا ہے۔

عزیزم امجد لطیف کے دادا بہت بزرگ انسان تھے انہوں نے صداقت کی راہ میں ایک اعلیٰ نمونہ دکھایا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی کتب میں ان کا ذکر کیا ہے۔ اس لئے جہاں ہم اُن کے درجات کی بلندی کے لئے ہمیشہ دعائیں کرتے رہتے ہیں وہاں ان کی اولاد بھی اس بات کی مستحق ہے کہ ہم ان کے لئے بھی

دعائیں کرتے رہیں

خصوصاً یہ دعا کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے والد اگر وہ شہید محترم کی اولاد ہیں یا اپنے دادا اگر وہ ان کی اولاد کی اولاد ہیں کو اپنے والد یا دادا کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے اور دنیا میں صداقت کے لئے ان کو حجت بنائے۔

عزیزہ نصرت جہاں صاحبہ مکرم بابو شمس الدین خاں صاحب مرحوم کی بچی ہیں جنہوں نے بڑے لمبے عرصہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی۔ دوست دعا کریں ہماری اس عزیزہ بچی کو بھی اللہ تعالیٰ دین کا خادم بنائے اور ہر دو گھروں کے لئے اس رشتہ کو بہت بابرکت کرے"

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے اس رشتہ کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت ہاتھ اٹھا کر دعا کرائی۔

غیر ملکی خواتین کے اعزاز میں دی جانیوالی ایک تقریب

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے لان میں ۸ جنوری ۱۹۷۶ء کو ایک خاص تقریب جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بیرون ممالک سے آنیوالی مہمان خواتین کے اعزاز میں منعقد ہوئی جو امریکہ سیرالیون اور نائیجیریا سے تشریف لائی ہوئی تھیں۔ اس تقریب میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواتین مبارکہ اور حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے علاوہ بعض دوسری معزز خواتین اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی عہدیداران نے بھی شرکت فرمائی۔

تقریب کا آغاز ناصرہ تبسم صاحبہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا۔ بعد ازاں محترمہ فہمیدہ وڑائچ صاحبہ نے حضرت مصلح موعود کا کلام۔ کلام محمود میں سے خوش الحانی سے پڑھا۔ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے ایڈریس مکرمہ امۃ الرحیم صاحبہ لیکچرر جامعہ نصرت نے پیش کیا۔ جس کے جواب میں محترمہ ناصرہ رضا صاحبہ نے جو امریکہ کی لجنہ مرکزیہ کی سیکرٹری اشاعت بھی ہیں۔ ایڈریس کے جواب میں اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا۔ جس نے اتنی دور سے آکر انہیں اپنا مرکز دیکھنے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی توفیق بخشی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ اہل ربوہ کی محبت اور خلوص سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔

۹ جنوری کو لجنہ کراچی نے بھی سیرالیون اور ماریشس سے تشریف لانے والی مہمان خواتین کی خدمت میں الوداعی پارٹی احمدیہ ہال میں منعقد کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرمہ سیدہ بشریٰ سعادت صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ کراچی نے ایڈریس پیش کیا ازاں بعد مہمان خواتین نے اپنے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔

محترمہ مالی جہ دین صاحبہ آف سیرالیون نے بتایا کہ انہوں نے آج سے ۳۵ سال قبل احمدیت کو قبول کیا تھا اور سلسلہ کی بہت سی کتابوں کا مطالعہ کر چکی ہیں۔ اسی طرح ماریشس کی بہنوں نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اس نے مرکز سلسلہ کی زیارت کرنے کی دیرینہ آرزو پوری کی۔

دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ بعد میں مہمانوں کی چائے اور پھل سے تواضع کی گئی۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

(۲)

مسل نمبر ۲۲۴۴۰

میں عابدہ خانم بنت ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو قوم جٹ سدھو پیشہ طالب علم۔ عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گلگشت ملتان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۲/۷۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ رسٹ واچ ایک عدد مالیتی ۱۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عابدہ خانم بنت ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو 5 ز B گلگشت ملتان۔
گواہ شد۔ محمد صدیق سدھو وصیت ۱۴۲۱۱ B-15 گلگشت۔ ملتان۔
گواہ شد۔ انس احمد وصیت ۲۲۰۹۵ B-19 گلگشت ملتان۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۱

میں امۃ الودود بنت چوہدری رائے محمد خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال۔ پیدائشی احمدی۔ ساکن راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حسب ذیل ہے۔

بالیاں طلائی وزنی ایک تولہ۔ مالیتی ۶۶۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ امۃ الودود بنت چوہدری رائے محمد خان صاحب مکان M/1837 اقبال پورہ۔ رضا شاہ پہلوی روڈ راولپنڈی۔
گواہ شد۔ عطاء اللہ ایم۔ اے سیکرٹری امور عامہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ
گواہ شد۔ بشارت احمد خان ولد چوہدری مظفر احمد خان 5/2 دارالصدر غربی۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۲

میں سردار بی بی زوجہ مہتاب الدین صاحب قوم جٹ ورک پیشہ خانہ داری عمر اندازاً ۔۔ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن شیخوپورہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک مکان پختہ واقع محلہ چوڑ گیجاں شیخوپورہ مالیتی ۵۰,۰۰۰/- روپے
۲۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۹۶/- روپے ماہوار آمد بصورت کرایہ مکان ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ سردار بی بی زوجہ چوہدری مہتاب الدین صاحب محلہ چوڑ گیجاں شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ عبدالرحمن ثانی ولد چوہدری مہتاب الدین صاحب ورک شیخوپورہ۔
گواہ شد۔ رشید احمد ولد غلام احمد محلہ چوڑ گیجاں شیخوپورہ۔

مسل نمبر ۲۲۴۴۳

میں بشریٰ بیگم زوجہ حاجی محمد شفیع صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱/۷۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر وصول شدہ ۶۰۰/- روپے۔
۲۔ زیور طلائی کانٹے وزنی ۴ تولہ مالیتی ۲۵۰۰/- روپے
۳۔ پرائز بونڈ ۱۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰۰/- روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ بیگم زوجہ حاجی محمد شفیع صاحب محلہ واسی شہیداں۔ سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ قاسم الدین ولد میاں سندھی صاحب محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر۔
گواہ شد۔ حاجی محمد شفیع ولد حاجی اللہ دتہ صاحب (خاوند موصیہ) سیالکوٹ شہر۔
(باقی)

شجرکاری کے متعلق امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ خطبہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶ فروری ۱۹۷۶ء میں احباب جماعت کو تحریک فرمائی ہے کہ حکومت کی طرف سے قومی بہبودی کے لئے شجرکاری کی جو مہم جاری ہے اس میں انہیں دوسروں کی نسبت زیادہ شوق اور حسن عمل سے حصہ لینا چاہیئے تاکہ ہر لحاظ سے ملک کی خوشحالی کے سامان پیدا ہوں۔ حضور ایدہ اللہ الودود نے فرمایا تمام احباب جماعت کو اور بالخصوص احمدی زمینداروں اور ربوہ میں رہنے والوں کو حکومت کی اس مہم میں اس کے ساتھ ہر ممکن تعاون کرتے ہوئے بھرپور حصہ لینا چاہیئے۔ یہ موسم درخت لگانے کے لئے بہت موزوں ہے۔ درخت ہوا کو صاف کرتے اور آکسیجن کو بڑھاتے ہیں جو ہماری صحت کے لئے مفید ہے۔ یہ موسموں پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں اور پیداوار بڑھانے میں ممد ہیں۔

امام ہمام نے فرمایا۔ حسن نیت کے ساتھ اور موقع اور محل کے مطابق درخت لگانا اعمالِ صالحہ میں داخل ہے جو خدا کی رضا کا موجب ہیں۔

مجالس انصاراللہ کو چاہیئے کہ شجرکاری کی مہم میں بھرپور حصہ لیں اور اس کی رپورٹ دفتر مرکزیہ میں بھجوائیں۔ (قائد ایثار مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم غلام محمد صاحب مکان ۱/۲ گلی ۴/۱۵ محلہ مراقاں شاہدرہ ٹاؤن لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے بیٹے ڈاکٹر حکیم الدین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کا درج ذیل ترکہ ثابت شدہ ہے (۱) قطعہ ۱/۴ رحمت بازار (۲) قطعہ ۳/۲۹ دارالعلوم (۳) قطعہ ۲/۲ دارالبرکات کا نصف (۴) امانت ذاتی ۲۲۴۵/۱۶۳۴۲ صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ ۵۰۰/- روپے۔

استدعا ہے کہ قطعات مذکورہ بالا بشریٰ فردوس صاحبہ کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔ اسی طرح رقم مبلغ ۵۰۰/- روپے بشریٰ فردوس صاحبہ اور شریفاں بیگم صاحبہ کو نصف نصف ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔
(ناظم دارالقضاء)

درخواست دعا

میرے بھائی غلام احمد صاحب آف میرا بھر کا میرپور آزاد کشمیر کی ایک حادثہ میں پسلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب کرام ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔
(نظام الدین مہمان دارالعلوم غربی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا کے اخبار غانین ٹائمز میں جماعت کے جلسہ سالانہ کی خبروں کا ترجمہ

بقیہ صفحہ اوّل

جلسہ کی ایک تصویر شائع کرتے ہوئے اخبار مذکور نے لکھا کہ :-

"جلسہ کے موقع پر تمام حاضرین نے حکومت کی کامیابی کے لئے دعا کی" (غانین ٹائمز ۹؍ جنوری ۱۹۷۶ء)

جلسہ کے اختتام پر غانین ٹائمز نے اپنی اشاعت مورخہ ۱۳؍ جنوری ۱۹۷۶ء میں لکھا کہ :-

"احمدیہ جماعت کی پچاسویں سالانہ کانفرنس اِس پیغام کے ساتھ ختم ہو گئی ہے کہ تمام مسلمان آپس میں متحد ہو جائیں تا کہ وہ اپنی بہبود کے کاموں کو بہتر طریق پر سر انجام دے سکیں اور اپنی طاقت کو ایک دوسرے کے ساتھ مناقشت میں ضائع نہ کریں جیسا کہ بعض اوقات وہ کرتے ہیں حتی کہ معاملہ عدالتوں تک پہنچ جاتا ہے۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم نے جو غانا کے باشندوں کو یہ پیغام دے رہے تھے اِس خواہش کا اظہار کیا کہ وہ اور ان کی جماعت تمام مذہبی اداروں کے ساتھ پوری طرح تعاون کرنا چاہتے ہیں تا کہ ملک میں امن و امان قائم رہے، ملک متحد رہے اور ترقی کی راہ پر گامزن رہے۔

اِس موقع پر تیس ہزار لیرا (پندرہ ہزار پونڈ یعنی تین لاکھ روپیہ) کی رقم طوعی چندہ کے ذریعہ جمع کی گئی۔ کانفرنس کا موضوع یہ تھا کہ "اللہ تعالیٰ اس وقت تک قوموں کی حالت نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اپنے آپ کو بدلنے کے لئے اپنے رویہ میں تبدیلی نہ لائیں"

رپورٹ ہفتہ قرآن مجید

یکم فروری ۱۹۷۶ء سے ہفتہ قرآن مجید منانے کے سلسلہ میں مختلف جماعتوں کی رپورٹیں دفتر ہذا میں موصول ہو رہی ہیں جو خوشکن ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اِن رپورٹوں کے مطابق ایک درخواستِ دعا پیش ہو گی اِس لئے جو جماعتیں اب تک رپورٹ نہیں بھجوا سکیں وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ضرور بھجوا دیں تا کہ ان کو بھی دفتر ہذا کی رپورٹ میں شامل کیا جا سکے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

اعلاناتِ نکاح

(۱) بتاریخ ۲۔ جنوری ۱۹۷۶ء برمکان محترم چوہدری ادریس نصراللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور محترم جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے (کینٹب) نے مکرم احمد محمود صاحب ابن محترم ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب مرحوم کا نکاح بعوض بیس ہزار روپیہ حق مہر عزیزہ محترمہ نعیمہ سلطانہ صاحبہ دختر محترم کرنل ملک سلطان محمد صاحب مرحوم آف کوٹ فتح خاں کے ہمراہ پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(۲) عزیزم حفیظ احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ (سندھ) کا نکاح عزیزہ بشریٰ قدسیہ بنت مکرم چوہدری عبدالمنان صاحب انور آف کنری ضلع تھرپارکر (سندھ) سے بعوض اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے ۳۰۔ دسمبر ۱۹۷۵ء کو پڑھا۔ احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری برکت علی چک نمبر ۵۶۵ گ۔ب تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور)

درخواستِ دعا

میرا بیٹا عزیزم زبیر احمد عمر ۱۷ سال جس کے دماغ کا اپریشن مارچ ۱۹۷۴ء میں ہوا تھا ابھی تک پوری طرح صحتیاب نہیں ہوا۔ وہ ابھی تک دائیں ہاتھ اور بازو سے معذور رہے۔ مارچ ۱۹۷۶ء میں عزیز میٹرک کے بقیہ چار مضامین کا امتحان بھی دے رہا ہے۔ احبابِ جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیز کی مکمل صحتیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس کے امتحان کو اس کے لئے آسان کر دے اور اسے حسب سابق امتیازی کامیابی سے نوازے۔ آمین

(لیفٹیننٹ کرنل ریٹائرڈ محمد سعید۔ لاہور چھاؤنی)

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تیئسویں (۲۳) تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۱۶؍ اپریل تا ۲۹؍ اپریل ۱۹۷۶ء ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو گی۔ اِس میں ہر ضلع کی کل مجالس کی نمائندگی لازمی ہے۔

قائدین اضلاع و قائدینِ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ ابھی سے اس کے لئے تیاری شروع فرما کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان برائے صدر موصیان

جملہ صدر صاحبان موصیان کی خدمت میں طبع شدہ فارم برائے ماہانہ رپورٹ ارسال کئے گئے ہیں تا کہ تعلیم القرآن اور وقفِ عارضی کا اندازہ ہو سکے۔ اپنی رپورٹ ماہانہ باقاعدگی سے ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

جن احباب کی خدمت میں فارم نہ پہنچے ہوں وہ اپنا مکمل پتہ نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقفِ عارضی میں بھجوا دیں تا کہ ان کی خدمت میں فارم بھجوائے جا سکیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

ولادت

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۳؍ فروری ۱۹۷۶ء کو تیسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نام شاہد عمران تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد کا پوتا اور مکرم چوہدری فضل دین صاحب سکنہ ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احبابِ جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادمِ دین بنائے۔ آمین

(رانا شمشاد احمد۔ کورنگی کراچی)

ضرورت ہے

ہمارے کراچی آفس میں درج ذیل آسامیاں خالی ہیں۔ خواہشمند اصحاب امیر/پریذیڈنٹ صاحب کی چٹھی کے ساتھ درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔ تنخواہ لیاقت اور تجربہ کے مطابق دی جائے گی۔

۱۔ کار ڈرائیور۔ سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔
۲۔ ٹائپسٹ۔ سابقہ تجربہ لازمی ہے۔
۳۔ ویلڈر۔ الیکٹرک/گیس ویلڈنگ کا معقول تجربہ رکھتا ہو۔

AHMAD AND AHMAD LTD

45/A, BLOCK 6, P.E.C.H.S, KARACHI-29.

زمیندار دوست توجہ فرمائیں

لاہور سے ۹ میل پر زرعی اراضی برائے فروخت ہے۔ ایک مربع غیر آباد دو ہزار فی بیگھہ ایک مربع آباد چار ہزار روپے فی بیگھہ۔

المشتہر: خواجہ عبدالغفار ڈار
F/656 سیٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
فون نمبر ۷۲۶۶۷

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴